السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولوگ زنا قذف (تہمت) یا چوری جیسے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کریں۔ اور احکام شریعت کے مطابق انہیں دنیا میں ان جرائم کی سزا نہ دی جاسکے۔ اور وہ توبہ کئے بغیر مرجائیں تو قیامت کے دن ایسے لوگوں کے بارے میں حکم الٰہی کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ اگر کوئی مسلمان زنا قذف۔ (تہمت) اورچوری جیسے کبیرہ گناہوں پر اصرار کی حالت میں مرجائے تو اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق معاملہ کرے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے معاف فرمادے۔ اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔ اور بالاخر اس کا انجام جنت ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ ۚ ... ٤٨ ... سورة النساء

یقیناً اللہ تعالیٰ یہ (جرم) نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا اور اس کے سوا جو گناہ وہ جس کو چاہے، معاف کردے گا۔

صحیح اور متواتر احادیث سے یہ ثابت ہے کہ گناہ گار موحدین کو جہنم سے نکال لیا جائے گا۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے۔ تو آپ نے فرمایا:

اتبایعونی علی الا تشرکوا باللہ شیئا ولا تزنوا ولا تسرفوا

صحیح البخاری۔ کتاب الایمان باب رقم: 11ح 18-3893،3892-3999-4894)

''کیا میری اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے۔ بدکاری نہ کرو گے۔ چوری نہ کرو گے۔''

پھر آپ نے سورۃ نساء کی مذکورہ آیت بالا آیت کریمہ تلاوت کی اور فرمایا:

فمن وفی منکم فاجرہ علی اللہ ومن اصاب من ذلک شیا فعوقب فھو کفارۃ لہ ومن اصاب منھا شیئا من ذلک فسترہ اللہ فھو الی اللہ ان اشاء عذبہ وان شاء غفرلہ (بخاری کتاب الایمان باب رقم: 11ح 18--3893،3892-3999-4894)

''جو تم میں سے اس بعیت کو پورا کرے گا۔ تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے زمہ ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کرے۔ اور اسے سزا مل جائے۔ تو وہ سزا اس کے لئے کفارہ بن جائے گی۔ اور جس دن ان میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تو وہ اللہ کے سپرد ہے۔ اگر چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف فرمادے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم